القران تدبر و عمل
19مئی 2018
سورةالقلم

۞فَسَتُبۡصِرُ وَ یُبۡصِرُوۡنَ ۙ﴿۵﴾
پس عنقریب آپ دیکھیں گے اور وہ بھی دیکھیں گے

دنیا نے دیکھا کہ کس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کاذکر خیر بلند ہوا اور ذلت و پستی کس کے حصے میں آئی.

۞بِاَىیِّکُمُ الۡمَفۡتُوۡنُ {٦﴾
کون تم میں سے فتنہ میں ڈالا ہواہے.

الۡمَفۡتُوۡنُ ف ت ن. فتنہ میں ڈالنا
آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور یہ لوگ بھی قیامت کے دن حق کو جان لیں گے. (ابن عباس),
بھٹکا ہوا (حسن بصری),   شیطان کے فتنے میں ڈالا ہوا, عذاب دیا گیا, مجنون.

۞اِنَّ رَبَّکَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِہٖ ۪ وَ ہُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُہۡتَدِیۡنَ ﴿۷﴾
بےشک رب آپ کا وہ زیادہ جانتا ہے اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سےاور وہ زیادہ جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو .

- کامیابی کا اصل معیار یہ نہیں کہ لوگ مان لیں بلکہ اللہ کے یہاں ہدایت یافتہ قرار پانا اصل معیار ہے.

۞فَلَا تُطِعِ الۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۸﴾
پس آپ نہ اطاعت کیجیئے جھٹلانے والوں کی.

الۡمُکَذِّبِیۡنَ سے مراد 3 لوگ ہیں ، جس میں ولید بن مغیرہ بھی شامل ہے.

۞وَدُّوۡا لَوۡ تُدۡہِنُ فَیُدۡہِنُوۡنَ ﴿۹﴾
وہ چاہتے ہیں کہ کاش آپ ڈھیلے پڑیں تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں

تُدۡہِنُ د ھ ن تیل. ادھان تیل ڈالکر نرم کرنا.   اس سےمراد ہے کہ
▫بتوں کو برا بھلا کہنا چھوڑیں نرمی برتیں.
▫یہ چاہتے ہیں کہ آپ بھی کفر کریں تووہ بھی کفر کریں.
▫یہ چاہتے ہیں کہ آپ بھی کمزوری
دکھائیں تو وہ بھی کمزوری دکھائیں .
▫یہ چاہتے ہیں کہ آپ بھی نرمی برتیں تو وہ بھی نرمی برتیں.
▫یہ چاہتے ہیں کہ آپ دین کا کام چھوڑ دیں تو وہ بھی آپ کے ساتھ آجائیں.

یہاں دشمن کے ساتھ مداہنت(دشمن کے ساتھ رواداری کرنے) سے روکا گیا لیکن اخلاق سے پیش آنا چاہیے.

۞وَ لَا تُطِعۡ کُلَّ حَلَّافٍ مَّہِیۡنٍ ﴿ۙ۱۰﴾
اور نہ آپ اطاعت کیجیئے بہت قسمیں کھانے والے نہایت حقیر کی.

حَلَّافٍ حلف سے ہے. اس میں ولید بن مغیرہ کی طرف اشارہ ہے.
بہت جھوٹ بولنے والا (ابن عباس), کمزور دل(مجاہد), شرپھیلانے والا (قتادہ), قسم توڑنے کو معمولی سمجھنے والا

جھوٹی قسم کھانے والے کی طرف اللہ تعالی روز قیامت نہیں دیکھیں گے.
▪ایسے شخص سے اللہ تعالی بغض رکھتے ہیں.
▪مال سے برکت اٹھ جاتی ہے.
▪ایسا شخص اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے.
▪کبیرہ گناہ ہے.

◈هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ بڑا ہی عیب جو,بہت چلنے والا ساتھ چغل خوری کے

هَمَّازٍ همزة چٹکی لینا,چبھونا, شیطان کی چھیڑ چھاڑ , طعن و تشنیع کرنے والا, لوگوں کے پیچھے ان کی غیبت کرنے والا, فتنہ برپا کرتا ہے, زبان چلائے بغیر ہاتھ سے کچوکے لگاتا ہے.
مَّشَّآءٍۭبِنَمِیۡمٍ بہت زیادہ چغل خور, لوگوں کی برائیاں چنتاہے اور ان کو لیکر آگے چلتاہے.

◈مَّنَّاعٍ لِّلۡخَیۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِیۡمٍ ﴿۱۲﴾
بہت روکنے والا, بھلائی کا,حد سے بڑھنے والا سخت گناہ گار.

دوسروں کے حقوق کی ادائیگی سے روکتا ہے, قرآن ونماز پڑھنے, دین اسلام سے یا دین کے شعائر اختیار کرنےسے روکتا ہے.

◈عُتُلٍّۭ بَعۡدَ ذٰلِکَ زَنِیۡمٍ ﴿۱۳﴾
بدمزاج بعد اس کے بے نسب ہے.

عُتُلٍّ درشت خو, سخت گیر, کسی کو اس کے سر کے بالوں سے پکڑ کر کھینچنا یا گھسیٹنا چاہے کھڑا کر کے کیا جائے یا لٹا کر.

زَنِیۡمٍ غیر باپ کی طرف منسوب, ولد الزنا ,بدزبان, کفر میں پکا,بھاری بھرکم جسم کا مالک, لوگوں کو سزا دینے والا ولید بن مغیرہ کی طرف اشارہ ہے.

◈اَنۡ کَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِیۡنَ ﴿۱۴﴾
کہ ہے وہ مال والا اور بیٹوں والا.

ولید بن مغیرہ کے 12 بیٹے تھے.

◈اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیۡرُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۵﴾
جب پڑھی جاتی ہیں اس پر آیات ہماری وہ کہتا ہے کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی.

قرآن کا مذاق اڑاتا تھا.

◈سَنَسِمُہٗ عَلَی الۡخُرۡطُوۡمِ ﴿۱۶﴾
عنقریب ہم داغ لگائیں گے اس کی سونڈ پر

الۡخُرۡطُوۡمِ ہاتھی کی سونڈ,خنزیر کی تھوتنی

۞اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ‌ ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا مُصۡبِحِيۡنَ ﴿۱۷﴾
بےشک ہم آزمایا ہم نے انہیں جیساکہ آزمایا ہم نے باغ والوں کو.جب انہوں نے قسم کھائی البتہ وہ ضرور کاٹ لیں گے اسے صبح سویرے ہی.

بَلَوۡنٰهُمۡ اہل مکہ کی طرف اشارہ ہے ان کی پہلی آزمائش قحط سے ہوئی اور دوسری آزمائش غزوہ بدر میں ہوئی.
اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ حبشہ کی قوم کے ایک شخص کا باغ تھا یا بنی اسرائیل کے ایک شخص کا باغ تھا.

۞وَ لَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿۱۸﴾
اور نہیں وہ استثناء کررہے تھے

یعنی انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا تھا.
کسی چیز کے بارے میں یہ نہ کہو میں ضرور کردوں گا۔ جب تک کہ ساتھ ان شا ء اللہ نہ کہہ دو

۞فَطَافَ عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَ هُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾
تو پھر گیااس پر ایک پھرنے والا آپ کے رب کی طرف سے اور وہ سو رہے تھے.

طَآئِفٌ رات کو آنے والا, ایک گروپ

۞فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ﴿۲۰﴾
تو وہ(باغ)ہوگیا مانند جڑ کٹی کھیتی کے

كَالصَّرِيۡمِ کسی تیز دھار آلے سے درختوں کے گچھے کاٹنا , جل کر اندھیری رات کی طرح ہوگئی, کٹی ہوئی کھیتی جس میں کوئی پھل باقی نہ رہے .

۞وَّ غَدَوۡا عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾
اور وہ صبح سویرے نکلے روکنے پرقادر بنتے ہوئے

عَلٰى حَرۡدٍ اس کے 9 معنی بیان کیے گئے ہیں.
غیض کے ساتھ, سنجیدگی کے ساتھ, فقراء سے روکنے کی نیت سے جانا, ارادے کے ساتھ جانا, محتاج ہونے کی سوچ, حریص ہوکر, قدرت رکھتے ہوئے, غصہ کے ساتھ .

باغ والوں کے واقعہ سے سبق

- غلط ارادے پر بھی کبھی انسان کی پکڑ ہوجاتی ہے.
- اللہ کی نعمتوں کو صرف اپنے لیے بچا کر نہیں رکھنا چاہیے.
- بدترین صفت بخل اور تھڑدلے ہونے سے بچنے کی دعا مانگنی چاہیئے.
- مسکینوں کو نہ دینے کا سوچنا بھی سرکشی ہے.
- اچھے باپ کی تربیت کا اثر ہوتا ہے.
- کبھی کبھی ماں باپ کی طرف سے بچوں کو سخت آزمائش میں ڈال کر ان کی اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے.
- مومن خوشحالی میں شکر گزار ہوتا ہے اور لوگوں کو نعمت میں شریک کرتاہے اور بدحالی میں صبر کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کا اعتراف اور توبہ کرتا ہے.

کوئی شخص اس وقت تک مومن ہونہیں سکتا جب تک دوسروں کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتاہو.(مفہوم حدیث)

اسٹاف ممبر
اکیڈمک ڈپارٹمنٹ
کراچی ریجن